## سوال

(13)کنیت رکھنے کا حکم

## جواب

السلام عليكم ورحمة الله وبركاته

کیاعدم نقل عدم حکم کی دلیل ہے؟ کیا یہ شرعی دلیل ہے؟ اگر ہے تو کیا دلیل ہے؟۔ (1514/14/3ھ) بروزاتوار۔

---

# الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

ولاحول ولاقوۃ الا باللہ :

یہ شخص یا توسنن نبویہ سے ناواقف ہے یا متعصب اور یہ دونوں دین اسلام کو فاسد کرتی ہیں۔

العیاذ باللہ۔ہم کہتے ہیں کنیت رکھنا اسلامی سنت ہے کسی کی اولاد ہے توبڑے بچے کے ساتھ کنیت رکھے جیسے حدیث میں ہے، : فانت ابو شریح : توابو شریح ہے، اگر اولاد نہ ہوتب بھی کنیت رکھ سکتا ہے۔

متعدد احادیث کی وجہ سے جن میں سے بعض ہم ذکر کرتے ہے۔

1۔پہلی حدیث،ام خالد سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس کپڑے لائےگئے ان میں سے ایک چھوٹی کالی کملی تھی توفرمایا تمھاراکیا خیال ہے کہ یہ کملی میں کسے پہناؤں سارے چپ ہورہے تو فرمایا : ام خالد کولاؤ تو وہ بچی گود میں لائی گی آپصلی اللہ علیہ وسلم نےاپنے ہاتھ سے وہ کملی اڑھادی اور فرمایا : اتنی مدت پہن کہ یہ پرانی ہوکر پھٹ جائے اس میں سبزیا زرد نقش تھے (جب آپ نے یہ کملی ام خالد کواڑھادی ) توفرمایا ( ،سناہ سناہ ) یہ جبش زبان کا لفظ ہے یعنی واہ واہ کیا اچھی لگ رہی ہے، تو یہ گود کی چھوٹی بچی تھی اور نبیصلی اللہ علیہ وسلم نے اسے کنیت سے پکارا۔بخاری (2/866) اور ابوداؤد رقم : (4074)

2۔دوسری حدیث : الام احمد نے (152-6/151)، میں نقل کیاہے کہ عائشہ رضی اللہ عنہما نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کوکہا اے اللہ کے رسول! میرے علاوہ آپ کی تمام زوجات کی کنیتیں ہیں توآپ نے اسے فرمایا : تو آپ نے بیٹے ( بھانجے) عبداللہ بن وبیر کے ساتھ کنیت رکھ توام عبداللہ ہے۔ملاحظہ کریں ابوداؤد رقم : (4970)،احمد : (6/107)، ریاض الصالحین ص : (33)۔امام ابوداؤدباب باندھتے ہوئے کہا ہے : باب ہے عورت کے کنیت رکھنے کا، اور ابن ماجہ رقم : (3739)۔

3۔تیسری حدیث : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبیصلی اللہ علیہ وسلم اخلاق میں سب سے اچھے تھے میرا بھائی تھا جیسے ابو عمیر کہتے تھے وہ کہتے ہیں وہ فطیم (دودھ

چھڑائے جانے کی عمر میں)تھے یعنی چھوٹا تھا، جب وہ آتا تو آپ فرماتے، اے ابو عمیر! تیری وہ نغیر کیسی ہے، نغیر(چھوٹی چڑیا) جس سے وہ کھیلتا تھا۔بخاری (2/915)،ابن ماجہ،(2/307)اور ترمذی(1/106) حافظ ابن حجر فتح الباری (1/481)،میں فرماتے ہیں:اس حدیث کے ساٹھ سے زائد فائدے ہیں ان میں ایک جس شخص کی اولاد نہ ہو وہ کنیت رکھ سکتا ہے اسی طرح بچے کی کنیت کا استحباب بھی ہے:اس حدیث کا یہی معنی ہے تو کیا وہ یہ حدیث دلیل نہیں؟اور اس موضوع میں ظاہر اور منکرین کا منہ بند کرنے والی نہیں؟ یا اللہ:ہے۔

4۔چوتھی حدیث:جیسے ابن ماجہ باب اس شخص کا جو بچہ پیدا ہونے سے پہلے کنیت رکھتا ہے،میں برقم:(3738)،حمزہ بن صہیب سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب کو کہا آپ نے کیسے ابو یحیی کنیت رکھ لی ہے جب کہ ابھی آپ کی اولاد نہیں،انہوں نے کہا،رسول اللہصلی اللہ علیہ وسلم نے مری کنیت ابو یحیی رکھی ہے۔اور سند اس کی صحیح ہے،امام احمد نے،(4/333)،میں اس سے ذرا زیادہ طواطت کے ساتھ روایت کیا ہے۔زید بن اسلم سے روایت ہے کہ عمر رضی اللہ عنہ نے صہیب کو کہا آپ میں تین قابل باتیں نہ ہوتیں تو اچھا ہوتا تو انہوں نے کہا وہ کونسی ہیں؟ اللہ کی قسم!ہمارا خیال نہیں تھا کہ آپ کسی چیز کو عیب سمجھیں گے،انہوں نے کہا،

1۔:آپکا ابو یحیی کنیت رکھنا جب کہ آپ کی کوئی اولاد نہیں۔

2۔:آپ کالپنے آپ کو نمر بن قاسط کی طرف کی منسوب کرنا حالانکہ آپ کی زبان میں لکنت ہے جوان میں نہیں۔

3۔:آپ کے پاس مال نہیں ٹھہرتا(خرچ کر دیتے ہیں)انہوں نے کہا میرا ابو یحیی نام رکھنا اس لیے ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت رکھی تھی۔تو میں اس کنیت کو مرتے دم تک ترک نہیں کر سکتا۔

اور میری نسبت نمر بن قاسط کی طرف اس لیے ہے کے میں اسی خاندان کا فرد ہوں لیکن میری رضاعت ایلہ میں ہوئی ہے یہی میری لکنت کا سبب ہے۔اور مال تو میں حق کے لیے ہی خرچ کرتا ہوں۔

5۔:پانچویں حدیث:وہ حدیث جسے ترمذی نے مناقب میں برقم:(4111)،عبد اللہ بن رافع سے روایت کیا ہےکہتے ہیں میں نے ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ کو کہا،آپ نے ابو ہریرہ کنیت کیوں رکھی ہے؟،انہوں نے کہا:تم مجھ سے ڈرتے نہیں،میں نے کہا:ہاں اللہ کی قسم ڈرتا تو ہوں،انہوں نے کہا میں اپنے گھروں والوں کی بکریاں چرایا کرتا تھا،میری ایک چھوٹی سی بلی تھی جسے میں رات کو درخت پر چھوڑ دیا کرتا تھا اور دن کو ساتھ لے جا کر کھیلا کرتا تھا تو انہوں نے میری کنیت ابو ھریرہ رکھ دی،اس کی سند حسن ہے۔یہ ولد کی بجائے لازم کے ساتھ کنیت ہے۔

6۔:چھٹی حدیث:ترمذی(2/217)ابن ماجہ رقم:(4125)میں ابو ھریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ جعفر ابن ابی طالب مساکین کے ساتھ محبت رکھتے تھے اور ان کے ساتھ بیٹھ کر باتیں کیا کرتے تھے،رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان کی کنیت ابو المساکین رکھی تھی،اس کی کنیت ضعیف ہے۔یہ بھی کنیت بالازم ہے۔(یعنی کسی چیز سے لزوم کی وجہ سے ہے۔)

7۔:ساتویں حدیث:انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے وہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے میری کنیت ایک سبزی کے ساتھ رکھی تھی،جو میں چنا کرتا تھا،احمد(3/130)،(161)،(232)،یعنی ابو حمزہ،

اس باب میں اور بھی حدیثیں ہیں جسے طوالت کے خوف سے ترک کرتے ہیں۔

ملاحظہ کریں مجموع الفتاوی لابن تیمیہ:(27/31)

والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ علی نبینا محمد وآلہ وصحبہ اجمعین

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الدین الخالص

**ج1ص59**

محدث فتویٰ